65

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عـہ
ششماہی ۸ عـہ
سہ ماہی ۱۲ ـے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸ عـہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵	مورخہ ۳ جمادی الاوّل ۱۳۵۶ھ	یوم سہ شنبہ	مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۷ء	نمبر ۱۶۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے ۔ البتہ گلے میں درد کی شکایت ابھی باقی ہے ؛۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی تکلیف ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛۔

میاں محمد احمد خان صاحب کی اہلیہ صاحبہ بیا رضعہ انگیز بیا ابھی تک علیل ہیں ۔ دعائے صحت جاری رکھی جائے ؛۔

آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم شیخ فیض قادر صاحب جنرل منیجر سٹار ہوزری کی دعوتِ طعام منظور فرمائی ۔ اور ان کے ہاں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا ۔ شیخ صاحب نے اس موقعہ پر چند اور اصحاب کو بھی مدعو کیا ہوا تھا ؛۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن آگ میں ڈالا جاتا اور گلزار میں سے نکلتا ہے

"جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کرے ۔ تو اسی دن سے بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے ۔ اور وہ اس کا متولی اور متکفل اور حامی اور ناصر بن جاتا ہے ۔ اور اگر ایک طرف تمام دنیا ہو ۔ اور ایک طرف مومن کامل تو آخر غلبہ اسی کو آتا ہے ۔ کیونکہ خدا اپنی محبت میں صادق ہے ۔ اور اپنے وعدوں میں پورا ۔ وہ اس کو جو درحقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا ۔ ایسا مومن آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔ اور گلزار میں سے نکلتا ہے ۔ وہ ایک گرداب میں دھکیلا جاتا ۔ اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہو جاتا ہے ۔ دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے ۔ کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے ۔ اس لئے آخر اس کے ذلت چاہنے والے ذلت کی مار سے مرتے ہیں ۔ اور نامرادی ان کا انجام ہوتا ہے ۔ لیکن وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام ہمت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے ۔ وہ نامراد ہرگز نہیں مرتا ۔ اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے ۔ اور ضرور ہے ۔ کہ وہ جیتا رہے ۔ جب تک اپنے کاموں کو پورا کر لے ۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں ۔ اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں ۔ اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں ۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے ۔ مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے ۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۸۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل کے اعزاز میں

جمعیۃ فتیان الاحمدیہ کی دعوت

قادیان ۱۱ جولائی۔ کل بعد نماز عصر جمعیۃ فتیان الاحمدیہ نے جناب مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل کے اعزاز میں پارٹی دی جس میں بہت سے احباب کو مدعو کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی ازراہ نوازش شرکت فرمائی ناشتہ کے بعد مولوی قمرالدین صاحب نے ایڈریس پڑھا۔ مولوی صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا۔ کہ جیل کی زندگی بدمعاشوں اور ان لوگوں کے لئے جن کے اخلاق حیوانیت کے درجہ پر پہونچے ہوں۔ تلخ ہوتی ہے مگر ایک مومن کے لئے یہ زندگی اپنے اندر کئی سبق رکھتی ہے۔ مثلاً یہ کہ وہاں ہر ایک کو اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرنا پڑتا ہے۔ فضول خرچ انسان کفائت شعار بن جاتا ہے۔ بے قاعدہ کام کرنے والوں کو باقاعدہ ہونا پڑتا ہے۔ عادات بد مثلاً سگریٹ۔ حقہ شراب۔ تمباکو وغیرہ سے کلی اجتناب کرنا پڑتا ہے۔ یہ ساری باتیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے مطالبات میں رکھی ہیں۔ اس لئے میں نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ ان باتوں کا خاص خیال رکھیں۔ تا کہ قربانی کا موقعہ آنے پر ان کے لئے آسان ہو۔ پھر میں نے دیکھا جیل کی زندگی میں خدا تعالےٰ کی طرف انسان کو زیادہ توجہ ہو جاتی ہے۔ اور دعاؤں میں خاص عجز اور انکسار پیدا ہو جاتا ہے۔ مجھے اللہ تعالےٰ نے ایسے مواقع عطا فرمائے۔ جن میں میں نے خاص عجز اور انکسار کے ساتھ دعائیں کیں۔ جیل میں شریف انسانوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے لیکن جو شرارتی ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کی حالت کے مطابق سلوک کیا جاتا ہے۔ یہی بات آپ نے اپنی ایک گزشتہ تقریر میں بیان فرمائی۔

آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تقریر فرمائی۔ اور مولوی صاحب کو اپنے جیل کے تاثرات کو کتابی صورت میں شائع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ یہ تقریر آئندہ انشاء اللہ مفصل شائع کی جائے گی۔

مولوی عبدالرحمن صاحب کے اعزاز میں نیشنل لیگ کا جلسہ

قادیان ۱۱ جولائی۔ آج بعد نماز عصر مدرسہ احمدیہ کے صحن میں نیشنل لیگ قادیان نے جناب مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل کے اعزاز میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ پہلے حاضرین کو ناشتہ پیش کیا گیا۔ پھر چودھری ظہور احمد صاحب جنرل سکرٹری نے ایڈریس پڑھا جس کے جواب میں مولوی صاحب نے جیل کے تجربات کے متعلق دلچسپ تقریر کی۔ آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے موجودہ فتنہ اور احرار کے فتنہ کا آپس میں تعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ احرار کا مصری صاحب کی حمائت کرنا اور مصری صاحب کا ان سے گلے مل جانا بتا رہا ہے۔ کہ ان لوگوں کا قدم کدھر اٹھ رہا ہے۔ اور ان کا یہ دعوےٰ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اصل تعلیم کو قائم کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ بالکل غلط ثابت ہو رہا ہے۔ اگر آج سے چند ماہ قبل احرار یہ برداشت نہ کر سکتے تھے۔ کہ ہمارے باپ دادوں کے دیئے ہوئے قبرستان میں کوئی احمدی مردہ دفن ہو۔ اور وہ سمجھتے تھے۔ کہ اس ...

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور اظہار عقیدت

نیشنل لیگ قادیان کا جلسہ

قادیان ۱۱ جولائی کل مسجد اقصےٰ میں بعد نماز مغرب نیشنل لیگ کور کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور صدر آل انڈیا نیشنل لیگ منعقد ہوا۔

جناب مرزا عبدالحق صاحب کی تقریر

تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد جناب مرزا عبدالحق صاحب وکیل گورداسپور نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت جو فتنہ پیدا ہوا ہے۔ وہ کوئی نیا فتنہ نہیں اس سے قبل بھی کئی فتنے اٹھے۔ لاہوریوں کا فتنہ کوئی معمولی فتنہ نہ تھا۔ انہوں نے ابتداء میں صرف خلافت ثانیہ کا انکار کیا مگر آہستہ آہستہ ان کی حالت یہ ہوگئی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صرف ایک معمولی مجدد ماننے لگ گئے۔ اور آپ کے ماننے کو ضروری نہیں سمجھتے۔

پھر مستریوں نے فتنہ اٹھایا۔ انہوں نے بھی ابتداء میں یہی کہا کہ ہم صرف خلافت کے منکر ہیں۔ نبوت حضرت مسیح موعود کے قائل ہیں۔ مگر ابھی چھ ماہ نہ گزرے تھے۔ کہ عبدالکریم نے مجھے کہا کہ میں اب نمازیں بھی اکثر نہیں پڑھتا۔ اور خدا کی ہستی پر بھی پورا یقین نہیں رہا۔ یہ واقعات ایسے ہیں۔ جو ایک عقلمند کے لئے کافی ہیں۔ اور موجودہ فتنہ کو بھی اسی پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری سے میرے گہرے تعلقات تھے۔ مگر جب سے میں نے ان میں اخلاص کی کمی دیکھی تعلقات بھی کم ہوتے گئے مجھے معلوم ہے کہ مصری صاحب میں بدظنی کی بہت عادت تھی۔ اور وہ ہر بات کے پیچھے بلاوجہ سازش تلاش کرنے کے عادی تھے۔ ان کمزوریوں کی وجہ سے وہ ہر چیز کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئے۔ پھر ان میں تکبر بھی انہی عادات بد کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا۔ جو خطوط انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھے۔ اور جن میں ظاہر کیا کہ مجھے جماعت میں اثر و رسوخ ہے۔ یہ بھی ان کے تکبر کو ظاہر کر رہے ہیں۔

پس خلافت کا انکار کوئی معمولی بات نہیں۔ واقعات بتا رہے ہیں۔ کہ جس نے خلافت کا انکار کیا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی چھوڑ بیٹھا۔ اور جس نے حضرت مسیح موعود کو چھوڑا۔ اس نے خدا کا بھی انکار کر دیا۔

خلافت کا انکار اس صورت میں جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد کتب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق پیشگوئیاں موجود ہیں۔ ہرگز جائز نہیں خلافت پر متمکن کرتے وقت اللہ تعالےٰ کا لوگوں کے دلوں کو شدت سے آپ کی طرف پھیر دینا آپ کی صداقت کی دلیل ہے آپ ان تھک طور پر خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ آپ نے آرام کو کلیتہً قربان کر رکھا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ لاکھ آدمی بھی مل کر آپ جیسا کام نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ ساری تحریکیں جو حضور وقتاً فوقتاً جماعت کے آگے پیش کرتے ہیں اور جماعت کا اس پر لبیک کہنا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کا جو تائید دین سے تعلق رکھتی ہیں آپ کے وجود سے پورا ہونا بتاتا ہے۔ کہ آپ جو کچھ کر رہے ہیں نفسانیت کی خاطر نہیں کر رہے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کر رہے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی تقریر

جناب مرزا صاحب کی تقریر کے بعد حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے بیان کیا۔ کہ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جب بھی کوئی نبی پیدا کیا۔ اس کے بعد خلافت رکھی۔ ہم بھی وہ قوم ہیں جس پر اللہ تعالےٰ نے نبوت کا انعام کیا ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۳ جمادی الاوّل ۱۳۵۶ھ

وزارتیں قبول کرنے کے متعلق کانگرس کا فیصلہ

تین ماہ تک قبول و عدم قبول کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد آخر کانگرس نے وزارتیں قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ گو کانگرس کا ایک عنصر شروع سے ہی عہدے قبول کرنے کے حق میں تھا۔ لیکن چونکہ اس وقت جبکہ دہلی میں وزارتیں قبول کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ عہدوں کے مخالفین کے مقابلہ میں ان لوگوں کی آواز دب گئی۔ اس لئے غیر مشروط طور پر وزارتیں قبول کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ کانگرسی اس وقت تک وزارتیں قبول نہیں کریں گے۔ جب تک گورنروں کی طرف سے انہیں یہ یقین نہیں دلا دیا جاتا۔ کہ وہ ان کے اختیارات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ کانگرس کے اس مطالبہ کے جواب میں آنریبل وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ لارڈ سٹینلے۔ اور وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو نے اپنی تقریروں میں آئین نو کی موشگافیاں کرتے ہوئے جس وضاحت کے ساتھ حکومت برطانیہ کا نقطۂ نگاہ پیش کیا۔ اس نے آخر کانگرسیوں کو اس بات کے لئے آمادہ کر دیا۔ کہ وہ وزارتیں قبول کر لیں۔ اور اب باقاعدہ طور پر کانگرس نے وزارتیں قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور ہمارے نزدیک یہ فیصلہ نہایت خوش آئیند ہے۔ اور ہم خوش ہیں۔ کہ تخریبی سرگرمیوں کی جگہ تعمیری کام کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔ ہندوستان اور برطانیہ کے سرکاری و غیر سرکاری حلقوں نے بھی کانگرس کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔

کانگرس کے اس معاملہ کے متعلق جو ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی حسب ذیل ہیں:-

۱- ۱۸ مارچ کے اجلاس میں کانگرس نے یہ ریزولیوشن منظور کیا تھا۔ کہ صوبوں کے گورنر اطمینان دلا دیں۔ کہ وہ وزراء کی آئینی سرگرمیوں میں مداخلت نہیں کریں گے۔ اور ان کے مشورہ کو مسترد نہیں کریں گے۔ لیکن چونکہ گورنروں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے کانگرس نے بھی وزارتیں قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

۲- لارڈ زٹلینڈ۔ لارڈ سٹینلے اور وائسرائے ہند نے جو بیانات شائع کئے ہیں۔ ان پر غور کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ گو بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کانگرس کے مطالبہ کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کانگرس کا مطالبہ پورا نہیں ہوا۔

۳- بایں ہمہ ورکنگ کمیٹی محسوس کرتی ہے۔ کہ ان حالات و واقعات کے باعث جو صورتِ حالات پیدا ہوئی ہے۔ اس کے پیش نظر گورنروں کے لئے اپنے خاص اختیارات کا استعمال کرنا آسان نہیں ہوگا۔

۴- مجالس واضع قوانین کے کانگرسی ارکان اور عام کانگرسیوں سے استصواب رائے ادا کرنے کے بعد کمیٹی اس نتیجے پر پہونچی ہے۔ اور اس نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ کانگرسی اکثریت والے صوبوں میں انہیں وزارتیں قبول کرنے کی اجازت دی جائے۔

۵- اس کے ساتھ ہی کمیٹی واضح کر دینا چاہتی ہے۔ کہ وزارتیں محض اس غرض سے قبول کی جائیں گی کہ کانگرسی وزراء کانگرس کے انتخابی اعلان کے مطابق کام چلائیں۔ ایک طرف ہر ممکن طریق سے نئے آئین کا مقابلہ کرنے کے لئے کانگرس کی پالیسی کو تقویت دیں۔ اور دوسری طرف اس کے تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں۔

الفاظ میں خواہ کتنا ہی اینچ پینچ ہو۔ نتیجہ صاف ہے۔ کہ کانگرس نے آئین نو کے ماتحت وزارتیں قبول کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اور اب ایسے صوبوں میں جہاں کانگرسی ارکانِ اسمبلی کی کثرت ہے۔ وہ عہدے قبول کر لیں گے۔ چنانچہ اس کے لئے تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں ہندوستان کے کئی ایک صوبوں کی حکومت کانگرسی اصحاب کے ہاتھ میں چلی جائے گی۔ اس وقت اندازہ لگایا جا سکے گا۔ کہ اپنی قربانی اور ایثار کے ذریعہ کانگرسی کس قدر مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اور دوسری پارٹیوں کے لئے کس طرح مثال بنتے ہیں۔

جماعت احمدیہ سے خارج ہونے والوں کا احمدی جماعتوں میں ناپاک پراپگنڈا

وہ لوگ جو جماعت سے خارج ہوئے ہیں۔ بیرونی جماعتوں میں اپنا ناپاک پراپگنڈا جس طریق سے کر رہے ہیں۔ اس کا پتہ ذیل کے عریضہ سے لگ سکتا ہے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پہنچا ہے۔

"بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں آج ۱۰ بجے کی گاڑی پر نارووال سے قلعہ صوبہ سنگھ کی طرف جانے کے لئے اسٹیشن کی طرف جا رہا تھا۔ کہ ایک دوست مستری محمد الدین صاحب احمدی موضع مانک کے رہنے والے جو نارووال سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ ملے۔ انہوں نے کہا۔ کہ کل موضع ہم بروں منڈیکی ٹھٹھہ میں ایک شخص سائیکل سوار نوجوان پکے رنگ کا اشتہار تقسیم کر رہا تھا۔ اس نے احمدیوں کا پتہ دریافت کیا۔ اور میرے پاس آیا۔ اور دو اشتہار دیئے۔ اور اس نے کہا۔ ہم پانچ آدمی اشتہار تقسیم کرنے کے لئے قادیان سے نکلے ہیں۔ وہ اشتہار میں نے ایک دوست کے پاس سے لے لئے ہیں۔ ایک اشتہار عبد الرحمٰن مصری والا دردمندانہ اپیل۔ اور ایک فخر الدین والا ہے۔ جس کی سرخی "بجواب الفضل" ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ کہ لاہوری پارٹی کے آدمی قادیان کا نام لے کر تمام جماعتوں میں اشتہار تقسیم کر رہے ہیں۔ جس دوست نے اشتہار دیئے۔ ان سے دریافت کیا کہ نام پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا۔ کہ دریافت تو کیا تھا۔ مگر نام بھول گیا ہوں۔ اس نے یہ بھی کہا۔ کہ ضلع سیالکوٹ میں جہاں بھی انفرادی طور پر یا جماعتی رنگ میں احمدی ہیں سب کو اشتہار تقسیم کروں گا۔ بعض جگہ اخبارات مسلسلہ نہیں جاتے۔ ایسی جگہوں پر بعض کو دھوکا لگنے کا ڈر ہے۔ کوئی انتظام فرمایا جائے۔

خاکسار سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال از نارووال اسٹیشن ۵/۷/۳۷"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

خلافت کا ثبوت آیت استخلاف سے

۴ جولائی کو حلقہ مسجد مبارک کے احمدی احباب کے جلسہ میں مولوی ابوالعطا اللہ دتا صاحب جالندہری نے آیت استخلاف وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ تلاوت کرنے کے بعد حسب ذیل تقریر کی:

نبوت اور خلافت

حضرات! میں نہائت اختصار کے ساتھ آپ کے سامنے چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت نمائی کے لئے دنیا میں دو بڑے ذریعے قائم کئے ہیں۔ ایک قدرت خدا تعالیٰ براہ راست ظاہر کرتا ہے۔ اسے ظاہر کر کے منکرین حق پر حجت پوری کرتا ہے۔ دوسری قدرت کے ذریعہ خدا تعالیٰ مومنوں کی تقویت کرتا ہے۔ یہ دونوں قدرتیں نبوت اور خلافت کے ناموں سے موسوم ہیں۔ خدا تعالیٰ ہی دنیا میں انبیاء کو مبعوث کرتا اور خدا تعالیٰ ہی خلفاء کو قائم کرتا ہے۔ انبیاء کی وفات کے بعد وہ مقدس انسان جن کو الٰہی جماعت کی ترقی کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ خلفاء کہلاتے ہیں۔ خلافت کا مفہوم اللہ تعالیٰ کی جانشینی ہے۔ تاکہ اس خلافت کے حامل کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تجلیات کا ظہور ہو۔ اس خلافت سماوی کے حامل وجود خلفاء کہلاتے ہیں۔ اسی لحاظ سے ہر نبی بھی عام معنے کی رو سے خلیفہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ اور انسان کے درمیان ایک واسطہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا کوئی فضل اور روحانی عطیہ انسانوں تک نہیں پہونچتا۔ جب تک کہ وہ نبی کے واسطہ سے نہیں آتا۔

انبیاء کی وفات کے بعد منکرین خوش ہوتے ہیں۔ کہ وہ سلسلہ جس کو انہوں نے قائم کیا ہے درہم برہم ہو جائے گا۔ اور اس کا شیرازہ بکھر جائیگا لیکن خدا تعالیٰ جو اپنے برگزیدہ کو اس لئے مبعوث کرتا ہے۔ کہ اپنی ہستی ظاہر کرے۔ اور اپنا جلال دنیا کو دکھائے ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ منکرین کو دیرپا خوشی حاصل ہو۔ سو وہ اس کے بعد خلفاء مقرر کرتا ہے۔

خلافت کے متعلق خدا کا وعدہ

اس آیت میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ خدا تعالیٰ مومنوں سے وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ ضرور خلفاء مقرر کرے گا۔ اس کا نیک بندوں سے وعدہ ہے۔ کہ دنیا میں میں اپنی ہستی کا ثبوت دینے کے لئے خلفاء کو قائم کرتا رہوں گا۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی بیان فرماتا ہے۔ کہ خلفاء کے لئے مصائب اور مشکلات کا آنا بھی ضروری ہے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ خلیفہ کی مخالفت نہیں ہوتی۔ وہ غلطی پر ہے کیونکہ یہ قرآنی آیت بتاتی ہے۔ کہ گو خدا تعالیٰ خلیفہ خود مقرر کرتا ہے مگر ضروری ہے۔ کہ بعض لوگ اس کے دشمن ہو جائیں۔ چنانچہ فرمایا ایسے خلفاء ہوں گے جیسے پہلے ہوئے ہیں۔ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ تم تاریخ کو دیکھو تو معلوم ہو گا۔ کہ جو کچھ پہلے خلفاء سے ہوتا ہے۔ وہی طریق آئندہ بھی جاری رہیگا۔ اور یہ بھی بتا دیا ہے۔ کہ یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایک سلسلہ قائم ہو۔ اور اس کے اندر سلسلہ خلافت قائم نہ ہو

خلیفہ برحق ہونے کا ثبوت

آگے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ جس دین کو قائم کرے گا۔ وہ خلفاء کے ذریعہ اس کو تمکنت بخشے گا۔ وہ ایک دو افراد جو اس وقت حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ آپ خلافت کے اہل نہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں۔ کہ اگر معاذ اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفہ برحق نہیں ہیں تو اور کونسا خلیفہ ہے۔ جس نے ان عقائد صحیحہ کو جن کی حقانیت کا ابھی تک تم کو بھی اقرار ہے زمین پر قائم کیا۔ ان کی اشاعت کی اور لاکھوں انسانوں سے انہیں منوالیا؟ ظاہر ہے کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی ان عقائد کو لوگوں کے دلوں میں راسخ کیا ہے۔ اور حضور نے ہی ان کو تمکنت بخشی ہے۔ اگر شیخ عبدالرحمٰن مصری حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی سمجھتے ہیں۔ تو یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے برحق ہونے کا ثبوت ہے۔ کیونکہ حضور نے ہی اس عقیدہ کو پورے طور پر قائم کیا۔ پیغامیوں نے بہتیرا زور لگایا۔ کہ اس عقیدہ کو لوگوں کی نظروں سے اوجھل کر دیں لیکن آپ نے ان کے فتنہ کا مقابلہ کرتے ہوئے یہ بتلا دیا۔ کہ آپ ہی ہیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے سچے عقائد کو طاقت اور قوت بخشی ہے پس اگر شیخ صاحب وغیرہ کے وہی عقائد ہیں جو ہمارے ہیں۔ تو وہ غور کریں۔ کہ وہ کونسا وجود ہے۔ جس نے ان عقائد کو قائم کیا ہے۔ اور وہ کونسی ہستی ہے جس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اصل اور بلند شان دنیا میں قائم ہوئی۔

بہت بڑا تجربہ

پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا۔ یعنے ان پر تکالیف کی گھڑیاں آئیں گی۔ لیکن میں ان کی تکالیف کو امن سے اور انکے مصائب کو آرام سے بدل دوں گا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ سچا خلیفہ وہ ہوتا ہے۔ جس پر خوف تو آئے لیکن وہ خوف اطمینان سے بدل دیا جائے۔ تئیس سالہ تجربہ ہمارے سامنے ہے۔ اور یہ ایک بہت بڑا تجربہ ہے۔ کیا آپ میں سے ہر شخص نے نہیں دیکھا کہ فی الواقعہ خدا تعالیٰ نے ہر خوف کے بعد امن قائم کیا ہر مصیبت کے بعد سہولت اور آرام بخشا۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جو حالات اس عرصہ میں گزرے ہیں۔ اگر انکے پیش نظر پہلے چار خلفائے راشدین کی زندگیوں کو دیکھا جائے۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد موجودہ خلافت اپنی قوت قدسیہ کے لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔

آج اس اولوالعزم خلیفہ کے ہزاروں خدام ہیں۔ جن سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہوتا ہے۔ اُن کی باتیں سنتا ہے۔ اور انہیں قبول کرتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی درگاہ سے راندہ ہوا ایک شخص ہے۔ جسے ہر طرف دہریہ ہی دہریہ نظر آتے ہیں۔

دراصل بات یہ ہے۔ کہ ایسا کہنے والے اپنا ہی چہرہ آئینے میں دیکھتے ہیں۔ اور دوسروں کو اپنے پر قیاس کرتے ہیں۔

67
Digitized by Khilafat Library Rabwah

صرف خدا تعالےٰ پر بھروسہ

خدا تعالےٰ نے سورۂ نور میں خلافت کی حقانیت کے زبردست ثبوت رکھ دیئے ہیں۔ اور بتا دیا ہے۔ کہ جب خوف کے دن آئیں گے۔ تو وُہ امن سے بدل دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ اور بھی علامتیں ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ خلیفۂ برحق صرف خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا۔ یعنی سچے خلیفہ کی بڑی علامت یہ ہے۔ کہ وُہ انسانوں پر بھروسہ نہیں رکھتا۔ وُہ صرف خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہے۔

تیئیس برس کا عرصہ شاہد ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دینی معاملات میں کبھی کسی شخصیت کی پروا نہیں کی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ہر معاملہ میں خدا تعالےٰ کے فضل پر انحصار رکھتے ہیں۔ آپ کا بندوں پر ہرگز کوئی انحصار نہیں۔ اب بھی آپ دیکھیں گے۔ کہ کوئی چھوٹا ہو۔ یا بڑا۔ عالم ہو۔ یا جاہل۔ حاکم ہو۔ یا رعیت۔ اگر وُہ سلسلہ کے خلاف کوئی قدم اٹھاتا ہے۔ تو حضور بلا رعایت اس سے بازپرس فرماتے ہیں۔ اور اس کو مناسب شرعی سزا بھی دیتے ہیں کیونکہ آپ کا انحصار شخصیتوں پر نہیں۔ آپ خدا تعالےٰ کے دین کو دُنیا میں قائم فرما رہے ہیں۔ جب شریعت کہتی ہے۔ کہ کسی شخص کے خلاف قدم اٹھایا جائے۔ تو کوئی بڑے سے بڑا جتھہ بھی آپ کو اس اقدام سے باز نہیں رکھ سکتا۔

شیخ صاحب نے حضرت امیر المومنین کو لکھا ہے۔ کہ آپ اندرونِ خانہ مجھ سے تصفیہ کر لیں۔ اور مجھے یقین دلا دیں۔ کہ میرے خلاف کوئی اقدام نہ کیا جائے گا۔

اللہ۔ اللہ! یہ کتنی خیانت ہے سلسلہ کے ساتھ۔ کتنی خیانت ہے اسلام کی۔ اور کتنی خیانت ہے خدا تعالےٰ کی۔ وُہ کہتا ہے کہ اندرونِ خانہ توبہ کر لو۔ میں چشم پوشی کر دونگا۔ مگر یہی دلیل ہے اس کے جھوٹا ہونے کی۔ کیا اگر معاذ اللہ خلیفہ خلافت کا اہل نہیں۔ تو اس کا شیخ صاحب کے سامنے اقرار کر لینا اسے خلافت کا اہل ثابت کر سکتا ہے۔ کیا شیخ صاحب کی ایسے حالات میں خاموشی اسلام اور احمدیت کے ساتھ بدترین غداری نہیں تھی؟

شیخ صاحب نے ایسا لکھ کر اپنے اندرونہ کو ظاہر کر دیا ہے۔ غیر مبایعین اوائل خلافت میں چاہتے تھے۔ کہ خلیفہ انجمن کے ماتحت ہوا کرے۔ مگر شیخ صاحب کا تکبر ان سے بھی زیادہ ہے۔ وُہ چاہتے ہیں۔ کہ خلیفہ ان کے ماتحت ہوا کرے مگر سچا خلیفہ وُہ ہے۔ جو صرف خدا۔ اور اس کے رسُول کے ماتحت ہو۔ ان کی رضا کی خاطر انسانوں کی پروا نہ کرے۔ یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً یعنی سچے خلفا اپنی عظمت اور اولوالعزمی سے پہچانے جاتے ہیں۔ وُہ خدا کے سوا کسی پر اپنے کاموں کا انحصار نہیں رکھتے۔ اور اس کے سوا دُنیا کی کسی طاقت کے سامنے سر نہیں جھکاتے۔

پس واقعات ظاہر کرتے ہیں۔ کہ فی الواقع حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی خلیفۂ برحق ہیں اور یہ آیت ثبوت ہے آپ کی حقانیت کا۔ کیونکہ سچا خلیفہ وُہی ہے۔ جس کے اندر وُہ تمام خواص پائے جاتے ہوں۔ جو اس آیت میں مذکور ہیں۔

منکرِ خلافت کی سزا

اتنے واضح اُمور کے بعد جو لوگ خلیفہ سے روگردانی کریں۔ ان کی سزا کیا ہے۔ اس کے متعلق خدا تعالےٰ خود فرماتا ہے۔ کہ اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ وُہ فاسق بدعہد اور گندے لوگ ہیں۔ چنانچہ فرمایا ومن کفر بعد ذالک فاولٰئک ھم الفاسقون وُہ لوگ فاسق اور راندۂ درگاہ ہیں۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ کے اتنے بین نشانات دیکھ کر خدا تعالےٰ کے سامنے جھک جائیں اور اس سے دعا کریں کہ ہمارا جینا اور مرنا اسی کے لئے ہو۔ اور اسی کی اطاعت و فرمانبرداری ہماری زندگی کا مدعا و مقصد ہو۔ آمین۔

انبیاء کی جماعتوں میں منافقین

کمزور ایمان لوگ پیدا ہونے کی وجوہات

حجت بازی کی عادت

دوسرا سبب منافقین کے پیدا ہونے کا یہ ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے انبیاء حق و صداقت کی اشاعت کے لئے اپنے ماننے والوں کو جو دلائل سکھاتے ہیں۔ اُن سے جب ایمان لانے والوں کے ذہن صیقل ہو جاتے ہیں۔ تو ان میں سے بعض بجائے اس کے کہ کوئی مفید کام کریں۔ وُہ اپنی اُس تیزیٔ ذہن کو غلط طور پر استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وُہ ایسی طرز اختیار کر لیتے ہیں۔ جو انبیاء کی بعثت کے منشاء کے صریح خلاف ہوتی ہے۔ انہیں باتیں کرنے اور ان میں لطف لینے کی ایسی عادت پڑ جاتی ہے۔ کہ وُہ اپنا کوئی وقت بغیر ایسی گفتگو کے گزار ہی نہیں سکتے۔ جس میں دلیل بازی کا رنگ نہ پایا جاتا ہو۔ حجت بازی میں اس قدر مزا لیتے ہیں۔ کہ جس دن وُہ کسی سے نوک جھونک نہ کر لیں۔ وُہ دن اُن کو پھیکا سا نظر آتا ہے ان کے مدنظر یہ نہیں ہوتا۔ کہ جو بات ان کے سامنے کی جائے۔ وُہ اگر درست نہ ہو۔ تو اس کا وُہ جواب دیں۔ بلکہ یہ کہ دوسرے کی ہر بات کا خواہ وُہ صحیح کیوں نہ ہو۔ جواب دینا ضروری خیال کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسے لوگوں کی عملی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی زیادہ تر توجہ محض فضول باتوں کی طرف (جن کو ممکن ہے۔ وُہ اپنے خیال میں اہم مسائل سمجھتے ہوں۔) مائل رہتی ہے۔

کج بحثی و ہٹ دھرمی

نیز انہیں دوسروں کی صحیح اور درست باتوں کے رد کرنے کی بھی ایسی عادت ہو جاتی ہے۔ کہ وُہ اپنی کج بحثی اور ہٹ دھرمی سے ہر شریف انسان کو مجبور کر دیتے ہیں کہ وُہ بموجب آیت کریمہ واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما۔ کہ جب جاہل لوگ مخاطب ہوں۔ تو وُہ سلام کہتے ہیں۔ ان سے کنارہ کشی کرے۔

نبی دلائل اور عمدہ طرزِ کلام سکھاتے ہیں

اس بات کا ثبوت کہ خدا تعالےٰ کے نبی دلائل اور عمدہ طرزِ گفتگو سکھانے کے لئے آتے ہیں۔ یہ ہے۔ کہ قرآن مجید میں خدا تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے و یعلمھم الکتاب والحکمۃ کہ آپ اپنے ماننے والوں کو دانائی اور حکمت کی باتیں سکھاتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن۔ کہ اپنے رب کے راستہ کی طرف دانائی اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ۔ اور مخالفوں سے ایسی طرز سے گفتگو کرو۔ جو بہت ہی اچھی ہو۔ ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی خود دانائی کی باتیں کرتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔ الٰہی کتابوں اور انبیاء کے کلام کا طرزِ بیان دیکھنے سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ جن اُمور کو وُہ لوگوں سے منوانا چاہتے ہیں۔ انہیں دلائل۔ اور شواہد سے سمجھاتے ہیں۔ یہی نہیں۔ بلکہ قرآن مجید اپنے مخالفین کو بھی اس بات کی طرف بار بار بلاتا ہے۔ کہ اگر تمہارے پاس صداقت ہے۔ تو دلیل کے ساتھ اسلامی تعلیم کے مقابلہ میں پیش کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ فرمایا ام اتخذوا من دونہ الھۃ قل ھاتوا برھانکم کہ ان لوگوں کو جنہوں نے اسلام کی تعلیم کے خلاف خدا تعالیٰ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ ان سے کہدو کہ وہ اس کی کوئی دلیل لائیں۔ پھر خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے دلائل دینے کے بعد فرمایا فقلنا ھاتوا برھانکم فعلموا ان الحق للہ وضل عنھم ما کانوا یفترون۔ قصص ع ۷۔ کہ ہم نے ان دلائل کے بعد جب کہا کہ تم بھی اپنی دلیل لاؤ۔ تو مخالفوں نے بوجہ کوئی دلیل نہ لا سکنے کے یقین کر لیا کہ سچائی اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے اور جو بھی وہ جھوٹ کہتے تھے۔ انہیں سب بھول گیا ؛

پس یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ کے نبی دلائل اور براہین کے ساتھ آتے ہیں۔ اور ان کے ماننے والے ان دلائل کے ذریعہ مخالفین پر اتمام حجت کرتے اور صداقت کو پھیلاتے ہیں۔ انہیں نبی کی دی ہوئی تعلیم کے باعث وہ فہم دیا جاتا ہے۔ کہ جب وہ مخالفوں کے سامنے اپنی باتیں پیش کرتے ہیں۔ تو وہ حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ ان لوگوں کو یہ معرفت اور فہم و فراست کہاں سے حاصل ہو گئی۔ مومنوں پر خدا تعالیٰ کا یہ ایک ایسا انعام ہوتا ہے۔ کہ اس کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اس نعمت کا خدا تعالیٰ نے بھی ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔ کہ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار۔ یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں کا یہ حال ہے۔ کہ وہ نہ ماننے والوں کے اثر کو قبول نہیں کرتے۔ بلکہ ان پر اپنا اثر ڈالتے ہیں ؛

مضر پہلو

لیکن جس طرح ہر مفید چیز کے بعض نقصان دہ پہلو بھی ہوتے ہیں۔ جن کو انسان اپنی غلطیوں کی وجہ سے خود پیدا کر لیتا ہے۔ اسی طرح نبی کے ماننے والوں میں سے بعض لوگ بجائے جائز حد تک رہنے کے دلیل بازی میں حد سے تجاوز کر جاتے ہیں ان کی ساری توجہ اس طرف ہو جاتی ہے۔ کہ وہ کسی طرح دوسرے کو ملزم کریں۔ ان کو باتیں کرنے اور حجت بازی کا ایک جنون سا ہو جاتا ہے جس کے بغیر ان کو چین نہیں آتا۔ وہ بعض مسائل صرف اس لئے پوچھتے ہیں۔ کہ انکی عادت پوری ہو۔ ورنہ وہ خود انکو جانتے ہوتے ہیں کبھی اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے اپنے سے کم علم والوں سے ایسی گفتگو کرتے ہیں۔ اور کبھی اپنے سے زیادہ علم والوں سے محض تمسخر یا آزمائش کے طور پر کچھ مذہبی باتیں دریافت کرنے لگ جاتے ہیں۔ آخر کار نوبت یہاں تک پہونچ جاتی ہے۔ کہ وہ بعض قابلِ احترام اور مقدس ہستیوں کے متعلق بھی ایسی باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں جن سے بظاہر تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کا مقصد بعض مسائل سمجھنا ہے لیکن ابتدا میں خواہ وہ تفنن طبع کے طور پر یا کسی اور غرض سے ہی ایسا کریں۔ بعد میں نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ قرآن شریف کے ارشاد بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون (ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ لگ جاتا ہے) کے مطابق ایسی ہی حرکات سے ان کے دلوں پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے۔

حبط اعمال سے بچنے کا حکم

ایسے ہی امور کو روکنے کے لئے خدا تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ارشاد فرماتا ہے یاایھا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجھروا لہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون۔ کہ اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو۔ اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند مت کرو۔ اور جس طرح تم ایک دوسرے سے گفتگو کرتے۔ اور ایک دوسرے کی باتوں کو زیر بحث لاتے ہو۔ اس طرح تم نبی کے متعلق نہ کرو۔ کیونکہ اس طرح تمہارے پہلے اعمال بھی ایسے طریق سے ضائع ہو جائیں گے۔ کہ تمہیں پتہ بھی نہ لگے گا ؛

روحانی موت کا باعث

اب جو لوگ اس نصیحت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ تو سچے ایمانداروں کے گروہ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو اپنی اس قسم کی عادت میں اس حد تک بڑھ چکے ہوتے ہیں۔ کہ انہیں اپنی اس برائی کا احساس تک نہیں رہتا۔ وہ فرمانِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ خدا تعالیٰ کے نبی یا اس کے جانشین پر اعتراضات کرنے میں بے باک ہو جاتے ہیں۔ انہیں سمجھانے کی کوشش کرو۔ تو وہ بالمقابل ایسی دلیلیں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ اور اس کے نبیوں کی تعلیم کے صریح خلاف ہوتی ہیں وہ اپنی ان خود ساختہ باتوں کے خلاف اپنی اس بری عادت کی وجہ سے جس کا پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ بات تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ آخر یہی بیماری ان کی روحانی موت کا باعث بن جاتی ہے۔

مصائب کے وقت گھبرا جانا

تیسرا سبب ایمان میں ضعف ہو جانے کا یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے نبی جس عظیم الشان مقصد کو لے کر دنیا میں آتے ہیں۔ اس کو پورا کرنے کے لئے انہیں سخت مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ ان سختیوں کا بہت سے ان لوگوں کو جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔ پہلے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

اب ان مصائب میں وہ جو حقیقی طور پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کر چکے ہوتے ہیں۔ وہ تو ثابت قدم رہ کر اپنے ایمان کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔ لیکن وہ جو ایمان کے کچے ہوتے ہیں۔ وہ اس وقت گھبرا جاتے ہیں۔ اور نبی وقت اور اس کے سلسلہ سے بدظن ہونا شروع ہو جاتے ہیں ؛

ان امتحانوں کے متعلق قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے ؛

احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون۔ (عنکبوت ع ۱)

کہ کیا لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے۔ کہ جب انہوں نے کہا۔ کہ وہ ایمان لائے۔ تو انہیں اسی طرح چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان کی آزمائش نہ کی جائے گی ؛

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پر زور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خراب ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا رہتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپیہ محصول ۷ ر کل ۲ ؎

ملنے کا پتہ۔ آپا نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی کے ماننے والوں کی آزمائش ضروری ہے

پس ہر نبی پر ایمان لانے والوں کی آزمائش کی جاتی ہے یہ آزمائش کبھی تو ان مشکلات کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جو تبلیغ اور صداقت کی اشاعت کی وجہ سے آتے ہیں۔ کیونکہ انبیاء کے مخالفین ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔ کہ سلسلہ حقہ کو دنیا میں قبولیت حاصل نہ ہو۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ قوموں کی قومیں اور گورنمنٹوں تک یہ زور لگاتی ہیں۔ کہ صداقت دنیا میں پھیلنے نہ پائے اور وہ ہر جائز و ناجائز طریقہ سے سچائی کو دبانے اور مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و من الذین اشرکوا اذی کثیرا وان تصبروا و تتقوا فان ذالک من عزم الامور۔ کہ تمہارے مالوں اور جانوں کے ذریعہ آزمائش کی جائیگی تم اہل کتاب اور مشرکوں سے بہت سی دکھ دینے والی باتیں سنو گے۔ لیکن اگر تم صبر کرو۔ اور اسلام پر قائم رہتے ہوئے تقویٰ اختیار کرو۔ تو بے شک یہ عزم والے امور میں سے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں ؎

دعوتِ ہر ہرزہ گو کچھ خدمتِ آساں نہیں
ہر قدم میں کوہ ماراں ہر گذر میں دشتِ خار

پس مومنوں پر ان کے سچائی کو قبول کر لینے اور اسے شائع کرنے کی وجہ سے مصائب کے پہاڑ ڈال دئے جاتے ہیں جس سے کمزور اور پختہ ایمان والوں میں امتیاز ہو جاتا ہے۔

پھر کبھی یہ امتحان ایمان لانے والوں کے ذاتی معاملات کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں بھی مذکور ہے۔ نیز قرآن کریم میں دوسری جگہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولنبلونکم بشیٍٔ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین (البقرۃ ع ۱۹) کہ اے ایمان والو ہم تمہاری آزمائش خوف۔ بھوک۔ مالوں۔ جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ کرینگے۔ اور ان لوگوں کو خوشخبری دے۔ جو صبر کر کے ہر معاملہ خدا تعالےٰ کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ پس یہ آزمائشیں کبھی مال اور جان کے ذریعہ اور کبھی اولاد و رشتہ داروں کے ذریعہ ہوتی ہیں۔

مومن اور منافق میں فرق

اب ان آزمائشوں کے وقت جو بعض دفعہ تو غیروں کی مخالفت کی وجہ سے اور بعض دفعہ ایمان لانے والوں کے اپنے ذاتی معاملات کے باعث ہوتی ہیں۔ وہ جو سچے ایمان دار ہوتے ہیں ثابت قدم رہتے اور ان مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ ترقی کر جاتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ ان کی حالت بالکل اس سونے کی سی ہوتی ہے۔ جو آگ میں پڑنے کے بعد بالکل خالص ہو جاتا ہے لیکن جن کو ایمان کی پختگی حاصل نہیں ہوتی۔ اور انہوں نے اپنی سلسلہ میں داخل ہوتے وقت ان مشکلات کا تصور نہیں کیا ہوتا۔ جو خدا تعالےٰ کے سلسلوں میں داخل ہونے والوں پر وارد ہوتے ہیں۔ وہ کمزوری دکھاتے ہیں۔ اور طرح طرح کے شبہات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اپنی بدقسمتی سے کئی دفعہ وہ یہ خیال کر لیتے ہیں۔ کہ فلاں مصیبت اس وجہ سے آئی ہے کہ خدا کے نبی یا اس کے خلیفہ نے ہمیں صحیح راستہ پر نہیں چلایا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

واذ یقول المنافقون والذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ ورسولہ الا غرورا (احزاب ع ۲) کہ جب مومنوں کی سخت آزمائش کی گئی۔ تو منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی۔ کہتے تھے۔ کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے دھوکہ کیا ہے۔ گویا وہ لوگ بجائے اس کے کہ کسی مصیبت کو آزمائش اور امتحان قرار دیں۔ الٹا اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول اور نبی کے خلیفہ پر الزام لگاتے ہیں۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ کی رضامندی اور اس کی لقاء جیسی نعمت سے جسے حاصل کرنے کیلئے وہ نبی کی جماعت میں داخل ہوئے تھے۔ محروم ہو جاتے ہیں ذالک ھو الخسران المبین

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے ہیں۔ اور اسی کی ذات سے ہمارا حقیقی رابطہ ہے۔ اور ہم اس سے دور لے جانے والے تعلقات کو چھوڑ کر اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں منشی فخر الدین صاحب ملتانی اور شیخ عبد الرحمٰن صاحب لاہوری (جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی دستگیری کے طفیل قریباً دو سال مصر میں گذارنے کی وجہ سے مصری کہلانے لگے) گو میں اپنی سادگی کی وجہ سے سلسلہ احمدیہ اور نظام سلسلہ حقہ کے ساتھ مخلصانہ تعلق رکھنے والے سمجھتا تھا جس کے نتیجہ میں مجھے مخلصین جماعت کے ساتھ تعلق محبت و خلوص کے سلسلہ میں ان ہر دو سے بھی دوستانہ تعلق تھا۔ اور اسی وجہ سے میں ان کے ایسے اقوال و افعال کو جو میری نگاہ میں احمدیت تقوےٰ اور ایمان کے منافی اور نظام سلسلہ حقہ کے خلاف ہوتے تھے۔ کسی نہ کسی تاویل کے ذریعہ سے غیر منافی احمدیت قرار دیکر اپنے دل کو تسلی دینے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔ اور حتی الوسع ایسی باتوں کا کسی کے پاس اظہار نہیں کرتا تھا۔ مگر افسوس کہ ؎ خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم اب چونکہ یہ لوگ کھلے کھلے طور پر نظام سلسلہ کو درہم برہم کرنے کے در پے ہو گئے ہیں۔ اس لئے میں ان سے کلی بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔ اب میرے دل میں ایک پریشانی

بالکل مفت:۔ دور حاضرہ کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا عامل

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس رؤسا کے مکمل پتے ایک خط پر لکھ کر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کر دیا جائیگا۔
ڈاکٹر ایم اسمٰعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

اطلاع

کتب نصاب امتحانات منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل۔ پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے عمدہ اور بارعایت خریدیئے ناظرین اخبار الفضل کو خاص رعایت دی جائے گی۔
فہرست کتب نصاب ۱۹۳۸ء مفت طلب کریں۔
نیازمندان شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

فتنہ پرداز منافقین کی کمینہ اور مکروہ حرکات کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیرہ غازیخان

۲ جولائی انجمن احمدیہ ڈیرہ غازیخان کا ایک اجلاس زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب وکیل منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) جلسہ ہذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی بابرکت ذات کے ساتھ دلی عقیدت اور اخلاص کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور ممدوح کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام الٰہی کے مطابق حسن و احسان میں نظیر یقین کرتا ہے۔

(۲) جلسہ ہذا نہایت خلوص کے ساتھ اپنی خدمات حضرت امیر المومنین کی خدمت بابرکت میں پیش کرتا ہے۔ اور خلافت کے وقار کے تحفظ کے لئے ہر قربانی کرنے پر آمادہ ہے۔

خاکسار محمد عثمان۔

اوچ

یکم جولائی جماعت احمدیہ اوچ کا اجلاس زیر صدارت مولوی غلام احمد صاحب اختر انعقاد پذیر ہوا۔ مولوی صاحب موصوف نے منافقین سلسلہ کا ذکر سنایا اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔

یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی خدمت میں بے انتہا عقیدت کا اظہار کرکے عرض کرتا ہے۔ کہ ہم سب کسی فتنہ پرداز کی شورش کو پرکاہ کے برابر بھی وقعت نہ دیتے ہوئے حضور کے فرمان پر دل و جان سے نثار رہیں۔

خاکسار محمد علی

شیخوپورہ

۲ جولائی انجمن احمدیہ شیخوپورہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار عقیدت کا ریزولیوشن پاس کرتے ہوئے منافقین کی حرکات سے سخت بیزاری کا اظہار کیا گیا۔

خاکسار چراغ الدین۔

کیمل پور

انجمن احمدیہ کیملپور کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ کیمل پور متفقہ طور پر اس امر کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کو اپنا واجب الاطاعت خلیفہ و امام تسلیم کرتے ہیں۔ اور حضور انور کی مکمل تابعداری کو ہی جماعت کی ترقی کا بہترین ذریعہ یقین کرتے ہیں۔ اور حضور کا فرمان متعلق اخراج اشرار از جماعت کو بنظر استحسان دیکھتے ہیں۔ اور ان کی منافقانہ حرکات کے متعلق نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ شیخ مصری کا یہ زعم کہ ان کا جماعت میں کافی رسوخ ہے۔ بالکل غلط ہے۔ اور اس کی ایک بڑ سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں۔

خاکسار جان محمد

سمبڑیال

انجمن احمدیہ سمبڑیال خان جھگڑیاں کا ایک جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل قراردادیں پاس ہوئیں۔

(۱) ہم جماعت احمدیہ سمبڑیال خان جھگڑیاں کے افراد اپنی عقیدت اور جذبہ جان نثاری کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم آخری دم تک حضور کی کامل اطاعت کو باعث فخر و سعادت سمجھتے ہیں۔ اور خلافت کے وقار کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

(۲) ہم بدباطن منافقین کے مکروہ پروپیگنڈا کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ان کے دعوئے رسوخ کو ایک بڑ سمجھتے ہیں۔

خاکسار ملک سراج الدین

محمود آباد فارم (سندھ)

۲ جولائی۔ جماعت احمدیہ محمود آباد فارم سندھ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب چوہدری محمد اکرم صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں بہ اتفاق آرا منظور کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ محمود آباد فارم سندھ کا یہ اجلاس نظام سلسلہ کے استحکام اور جماعت کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں سے حفاظت کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی پیہم اور شاندار مساعی کو نہایت شکرگزاری کی نظر سے دیکھتے ہوئے حضور کی خدمت میں اپنے مخلصانہ جذبات عقیدت و اطاعت کا اظہار کرتا ہے۔ نیز اپنے اس یقین کا بھی اظہار کرتا ہے۔ کہ حضور کی اولوالعزمانہ رہنمائی میں کشتی احمدیت اندرونی اور بیرونی ہر قسم کے دشمنوں سے بکلی بے خوف و بے خطر ساحل مقصود تک پہنچ کر رہے گی اور دشمنوں کا ساز و سامان اور اثر و رسوخ حضور کے مقابل میں ہمیشہ ناکام و نامراد ہوتا رہیگا جیسا کہ شروع خلافت سے لیکر آجتک ہوتا رہا ہے

(۲) یہ اجلاس اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کی عمر و صحت میں برکت دے اور حضور کی منفردانہ خدمات سلسلہ میں ہر لحظ حضور کا حامی و ناصر ہو۔ نیز حضور سے درخواست کرتا ہے۔ کہ حضور دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں حضور کی کامل متابعت کی توفیق عطا فرمائے

خاکسار حسن الدین مولوی فاضل

سرمہ

آئی ٹون

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ - ناخونہ - پھولا - جالا - روہے - پانی بہنا - ککرے - پڑبال - پلکوں کا گرنا - آنکھ کے پردوں کی سوزش - کمزوری نظر - اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کے لئے مجرب اور لاثانی دوا ہے۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی A ۳۰ میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خلاف تازہ فتنہ میں غیر مبایعین کا حصہ

فخر دین ملتانی نے جماعت احمدیہ کے خلاف سب سے بڑا اشتہار جو شائع کیا۔ اگرچہ اس میں غیر مبایعین سے تعلقات استوار کرنے کا کلیتہً انکار کرتے ہوئے العیاذ باللہ بھی کہا۔ گویا ان سے وابستگی اختیار کرنے سے خدا کی پناہ مانگی۔ پھر بار بار اس پر زور دیا۔ لیکن اس وقت اس بات کے کہ اس فتنہ میں غیر مبایعین کا پورا پورا ہاتھ ہے۔ اور وہ بڑی سرگرمی سے اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس قدر ثبوت مل چکے ہیں۔ کہ فخر دین یا شیخ مصری کا انکار کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اور یہ بھی ان کذب بیانیوں میں سے ایک ہے۔ جو اس وقت تک وہ کر چکے ہیں۔ جیسا کہ ذیل کے مزید خطوط سے ظاہر ہے

مولوی عبد السلام صاحب شملہ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

فخر الدین ملتانی والا اشتہار شملہ میں بھی پہنچ چکا ہے۔ اور اسے پیغامیوں نے تقسیم کیا ہے۔ گو فخر الدین نے اپنی کسی ایسی سازباز سے انکار کیا ہے لیکن حالات نے وضاحت کر دی ہے۔ کہ کن لوگوں کی شہ اس کے ساتھ ہے۔

حاجی سراج الدین صاحب بھیرہ سے لکھتے ہیں:۔

اس جگہ فخر الدین اور عبد الرحمن مصری کے ذیل کے اشتہارات ایک غیر مبائع مسمی بابو امام الدین صاحب ریٹائرڈ سپرد ڈیپارٹمنٹ کے پاس پہنچے ہیں جن کی غرض تقسیم و اشاعت ہے۔

۱۔ از فخر الدین بجواب الفضل محررہ ۲۹ر جون ۱۹۳۷ء

۲۔ از فخر الدین۔ نا واجب اتہامات کا راز طشت از بام۔ تاریخ ندارد

۳۔ از عبد الرحمن مصری۔ جماعت احمدیہ کی خدمت میں ایک دردمندانہ اپیل اور ایک غلط بیانی کی تردید۔ محررہ ۲۹ر جون ۱۹۳۷ء

مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ سے لکھتے ہیں:۔

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ آج دو اور اشتہارات فخر الدین ملتانی کی جانب سے شائع شدہ بیاں پوسٹر صادق علی پیغامی نے شہر میں تقسیم کئے ہیں۔

اس کی مزید تائید محمد کرم الٰہی صاحب کے مکتوب سے بھی ہوتی ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

پٹیالہ میں فخر الدین ملتانی کا اشتہار مطبوعہ لاہور معرفت ماسٹر صادق علی پیغامی بکثرت تقسیم ہوا۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ اس کا وہ حصہ بیان کہ نہ اس سے قبل اور نہ بعد اخراج از جماعت اس نے احرار یا پیغام پارٹی سے میل جول کیا۔ غلط اور محض کذب ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ صادق علی کے پاس اشتہارات یا اس نے براہِ راست خود بھیجے۔ یا لاہوری پارٹی کی معرفت بات ایک ہی ہے۔ اور اس سے یہ امر ہویدا ہے۔ کہ اس سازش اور پروپاگنڈا میں احراری اور پیغامی سب متحد ہیں۔

شیخ نور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت گنج لاہور لکھتے ہیں:۔

یہاں گنج مغلپورہ میں حافظ عبد الرحیم امرت سری نامی نے فخر الدین ملتانی اور عبد الرحمن مصری کے اشتہارات تقسیم کئے۔ یہ عبد الرحیم پہلے شتر محلہ صدر بازار لاہور کی ایک مسجد میں امام تھا۔ اب امرت سر رہتا ہے۔

۲۔ ایک مرتد محمد اشرف نامی شتیر فروش گنج میں رہتا ہے۔ اس کے نام ملتانی کی طرف سے ہر ایک اشتہار ڈاک کے ذریعہ آتا ہے۔ اور وہ ان کو تقسیم کرتا ہے۔

ظفر حسن صاحب سامانہ سے اطلاع دیتے ہیں:۔ کہ

میاں فخر الدین ملتانی اور عبد الرحمن مصری کے چار اشتہار غیر مبایعین کے پاس سامانہ پہنچ چکے ہیں۔ اور غیر مبائع احمدیوں اور غیر احمدیوں کو دکھلاتے رہتے ہیں۔

خلیل احمد صاحب ناصر سیالکوٹی لکھتے ہیں:۔

سیالکوٹ میں مجھے ایک احمدی بھائی نے فخر الدین والا اشتہار دکھایا۔ چنانچہ میں نے حیرت سے پوچھا۔ کہ انہوں نے یہ کہاں سے حاصل کیا۔ تو انہوں نے بتایا کہ وہاں غیر مبائعین نے اس کی اشاعت کی ہے۔ اور اس کو کثرت سے تقسیم کیا ہے۔ زیادہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ ان کے سیکرٹری تبلیغ کو لاہور سے آئے تھے۔

سیدہ فضیلت سلمہا کے بھانجے سید فیاض حیدر صاحب اس واقعہ سے ایک دن پہلے لاہور سے آئے تھے۔ ان سے معلوم ہوا کہ انہوں نے بھی لاہور میں غیر مبایعین کو یہی اشتہارات تقسیم کرتے دیکھا۔

اسی طرح امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

فخر الدین ملتانی کا جو اشتہار بعنوان "میرے پراسرار اخراج کے اعلان کی حقیقت" نکلا ہے۔ اس کو یہاں کی پیغامی جماعت کے سیکرٹری تبلیغ شیخ غلام حسین صاحب تقسیم کر رہے ہیں۔

اسی طرح سید فیاض حیدر سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

۲۳ر جون ۱۹۳۷ء کو میں لاہور تھا وہاں میری موجودگی میں میاں ملتانی کا اشتہار میرے پراسرار۔۔ الخ پیغامیوں نے تقسیم کیا۔ اور چونکہ میں خود احمدیہ بلڈنگ میں رہتا تھا اس لئے مجھے تو اسی دن ملا۔ لاہور میں وہ اشتہار چسپاں بھی کرایا گیا۔ اور یہ سب کام پیغامیوں کے دفتر کے ایک چپراسی محمد حنیف نے کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملتانی کا یہ کہنا کہ مجھ پہ پیغامی ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ خود اس بات کا

اعلان

اراضیات سندھ کیلئے روئی بیلنے کا کارخانہ

جماعت احمدیہ کے اکثر افراد پر روشن ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ و دیگر متفقد احباب جماعت نے صوبہ سندھ میں ایک بہت بڑی جائیداد زمین کی صورت میں پیدا کر رکھی ہے۔ اور اس کے انتظام کے لئے ایک محکمہ قائم ہے۔ جو سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔

سنڈیکیٹ مذکور ہر سال دیگر فصلوں کے علاوہ کپاس کی فصل بہت بڑی مقدار میں پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ اراضی سندھ اور اس کی آب و ہوا کپاس کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ثابت ہوئی ہے۔ امسال بجائے کپاس کے اس کو بیل کر روئی اور بنولوں کی شکل میں فروخت کرنے سے زیادہ منافع حاصل ہوا۔

سنڈیکیٹ نے اس تجربہ کی بنا پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ سندھ میں ایک روئی بیلنے کا کارخانہ قائم کیا جائے۔ اور علاوہ حصہ داران اراضی سندھ کے دوسرے سرمایہ دار دوستوں کو بھی موقعہ دیا جائے۔ کہ ان میں سے جو دوست اپنا روپیہ اس فائدہ مند تجارت پر لگانا چاہتے ہیں۔ وہ اس میں شامل ہو سکیں۔ فی حصہ دس روپے قیمت رکھی گئی ہے جس قدر حصص کوئی دوست خریدنا چاہیں۔ اس کی اطلاع دیں۔ مگر ترجیح ان اصحاب کو دی جائے گی۔ جو کم از کم ایک سو حصص (مالیت ایک ہزار روپیہ) خرید کریں گے۔ جو دوست بطور حصہ دار فیکٹری مذکور میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ جلد میرے ساتھ خط و کتابت کریں اور جتنے حصے خریدنا چاہتے ہوں ان کا روپیہ تیار رکھیں۔ تا فیصلہ ہونے پر فوراً طلب کیا جا سکے

فرزند علی عفی عنہ محاسب سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان

ایک ہیڈ ماسٹر کو بلا وجہ تنگ کیا جا رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یکم جون ۱۹۳۷ء کو سید طفیل محمد صاحب کے ہائی سکول گوجرہ سے تبدیل ہو کر چک ۲۷۶ گو کھووال رکھ لوئر مڈل سکول میں بطور ہیڈ ماسٹر آنے پر عمر الدین صاحب نمبر دار نے لوگوں سے یہ کہہ کر کہ ہیڈ ماسٹر احمدی ہے سکول سے بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ صبح گذرگاہوں پر والنٹیرز موجود ہوتے ہیں۔ جو لڑکوں کو پکڑ کر ایک بڑ کے درخت کے نیچے جمع کر دیتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب جو بہت شریف آدمی ہیں۔ اصلاح حالات کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن نمبر دار مذکور ان کی شرافت سے بے جا فائدہ اٹھا کر ان کو تنگ کر رہا ہے۔ سکول میں سے ان کے لاتے ہوئے لڑکوں کو والنٹیرز جبراً ہانک کر لے جاتے ہیں۔ جہلاء کے انگوٹھے لگوا کر روزانہ افسروں کو جھوٹی چٹھیاں بھجوائی جاتی ہیں۔ ۲ جولائی کو اے۔ ڈی۔ آئی صاحب تشریف لائے۔ اور نمبر دار سے پوچھا کہ آپ لوگوں کو کیا شکایت ہے جواب میں اس نے کہا کہ ہیڈ ماسٹر سکول میں ماسٹروں اور لڑکوں کو تبلیغ کرتا ہے نائب مدرسوں نے اسی وقت جواب دیا کہ ہرگز نہیں۔ جب کہ یکم جون کو ہی جس دن کہ شاہ صاحب نے آکر چارج لیا۔ لڑکے جبراً روک دئے گئے۔ تو پھر تبلیغ کا الزام بالکل غلط ہے اسی طرح نمبر دار نے ہیڈ ماسٹر صاحب پر جھوٹے الزام لگائے۔ جن کا جواب نمبر دار صاحب کو افسر صاحب کے سامنے ایسا ملا کہ وہ بالکل چپ ہو گئے۔

سید طفیل محمد شاہ صاحب نے اس سے قبل بھی اسی سکول میں بارہ سال کام کیا ہے۔ اور افسروں نے ان کی لاگ بک میں ان کے کام اور شرافت کے متعلق بہت اعلیٰ ریمارکس لکھے ہیں انہی ہیڈ ماسٹر صاحب کے زمانہ میں سکول ہذا نے بہت ترقی کی۔ تعداد میں زیادتی ہوئی پھر پرائمری سے لوئر مڈل اور پھر ان کی کوشش سے گاؤں میں گرلز سکول کھل گیا۔ اور انہوں نے اس سکول کی ایک برانچ چک ۲۷۲ میں کھلوائی۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنا ایک تحریری بیان اے۔ ڈی آئی صاحب کو دیا ہے۔ جس میں انہوں نے جھوٹے الزامات کی تردید کی ہے۔ اور اپنی گذشتہ خدمات جو لاگ بک میں درج ہیں پیش کی ہیں۔ اگر افسران محکمہ تعلیم نمبر دار مذکور کو تنبیہ کر دیں۔ تو سکول اب بھی خوب ترقی کر سکتا ہے۔ (نامہ نگار)

چندہ مستورات

مجلس مشاورۃ مارچ ۱۹۳۷ء میں منجملہ اور تجاویز کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے یہ بھی فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ چندہ دہندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی پوری شرح سے چندہ وصول کیا جائے۔ جن کی کوئی آمدنی ہو۔ خواہ خاوند کی طرف سے ان کے جیب خرچ کی صورت میں ہو یا ملازمت۔ دستکاری وغیرہ کے ذریعہ ان کے علاوہ دوسری مستورات کے متعلق کوئی شرح نہ ہوگی بلکہ عام طور پر تحریک کی جائے گی۔ کہ وہ بھی حسب حالات اور حسب حیثیت چندہ میں حصہ لیں

اس لئے جملہ کارکنان جماعت سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں کوشش کر کے مناسب کارروائی کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی قاسم ولد حشمت ذات ملکانہ سکنہ پیپل ملکانہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۵ ۱۰/۷/۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۵ ۵/۷/۳۷

دستخط: چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی سلطان ولد دریام ذات ملکانہ سکنہ پیپل ملکانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۵ ۱۰/۷/۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۷ ماہ ۵ ۱۹۳۷ء

دستخط: چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی ولی محمد ولد ننھو ذات مگل سکنہ چک ۲۵۲ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے ۲۶ ۷/۳۷ بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۲۶ ۷/۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۵ ۶/۷/۳۷

دستخط: چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مسمی شادا ولد بگھو ذات کھوکھر بھیں سکنہ بھیں تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶ ۱۰/۷/۳۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۴ ۶/۷/۳۷

دستخط: چیئرمین خان بہادر میاں غلام رسول صاحب مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (مہر عدالت)

مکان کے لئے عمدہ زمین

دو کنال زمین محلہ دار الصحۃ قادیان میں عین آبادی کے اندر قابل فروخت ہے۔ نیز چار کنال زمین اسی جگہ قابل رہن بھی ہے۔ قیمت و شرائط رہن وغیرہ کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

عبد الحکیم احمدی معرفت انجمن احمدیہ منصوری

رسالہ تعلیم الدین

حکیم عبداللطیف صاحب احمدی مینیجر ایشیائی کتب خانہ قادیان ایک ماہوار رسالہ موسومہ تعلیم الدین کچھ عرصہ سے شائع کر رہے ہیں رسالہ کے نام سے اس کے مضامین کا پتہ لگ سکتا ہے اس رسالہ میں اسباق القرآن ترجمہ احادیث اور متفرق دینی اور تعلیمی مضامین اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب اور فارسی دُرِّثمین کے تراجم شائع ہوسکتے ہیں

ہم ضرورتمند دوستوں سے اگر وہ اس رسالہ کی خریداری میں حصہ لیں۔ تو انشاءاللہ نوجوانوں کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔ یہ رسالہ بالخصوص بچوں عورتوں اور نوجوانوں کے لئے بہت مفید ہوسکتا ہے۔ خاکسار مرزا بشیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپن کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کردے گی۔ اس کے استعمال سے ۲۴ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

زود اثر دوائی اٹھرا

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں، یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہوکر فوت ہوجاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے تشنج دردسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی حملہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہوجانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کردیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائداد یں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کیلئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

فائدہ بخش طریق پر روپیہ لگانے کا نادر موقع

قریباً چھ فیصدی سالانہ منافع کا کام

صرف پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہے سب سے پہلے درخواستیں کرنے والے احباب کو ترجیح دیجائے گی

صدر انجمن احمدیہ کو انتظام جائداد کے متعلق فوری طور پر پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ روپیہ ایسے کاموں پر لگایا جائے گا۔ جو نفع بخش ہیں اس لئے یہ محض بطور قرض حسنہ نہیں لیا جائیگا بلکہ اس کی کفالت میں صدر انجمن احمدیہ کی ایسی جائداد رہن باقبضہ کردی جائے گی۔ جس کا معقول کرایہ ہوگا۔ اس لئے جو دوست صدر انجمن احمدیہ کے نام اور جائداد کی کفالت پر روپیہ لگا سکتے ہوں۔ وہ بہت جلد خاکسار کو اطلاع دیں یہ کام بنکوں کو گھروں یا بنکوں میں رکھنے سے بدرجہا بہتر ہوگا۔ قرضہ باکفالت ہوگا۔ اور اس سے منافع بھی معقول ہوگا اور ثواب الگ۔ الغرض یہ سودا ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہے۔ اس لئے جو دوست اس میں جس قدر حصہ لے سکیں وہ بہت جلد محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پتہ پر روپیہ بھجوادیں اور تفصیل لکھ دیں۔ نیز صیغہ جائداد میں بنام ناظم اطلاع دیدیں۔ اگر آپ کا ارادہ اس فائدہ بخش اور موجب ثواب تجارت میں روپیہ لگانے کا ہے تو وقت گذر جانے سے پہلے فیصلہ کرلیں۔

اگر کوئی ایک صاحب پورا روپیہ ۱۵۰۰۰ لگادیں۔ تو ان کو آٹھ نوسو روپیہ سالانہ کی مستقل آمد ہوسکتی ہے۔ ایسے ارادہ رکھنے والے صاحب کو مناسب ہوگا۔ کہ بذریعہ تار اطلاع دیں۔

(ملک) مولا بخش پنشنر ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

محلہ دارالبرکات قادیان میں

چند قطعات اراضی قابل فروخت ہیں

محلہ دارالبرکات قادیان میں جو ریلوے سٹیشن کی طرف واقعہ ہے۔ بہت سے دوست وہاں مکان بنانے کے لئے زمین خرید کرنے کے خواہشمند تھے۔ اب محلہ دارالبرکات میں ریلوے سٹیشن کی طرف چند قطعات جو کنال کنال کے تجویز کئے گئے ہیں۔ قابل فروخت ہیں۔ یہ قطعات صرف انہی دوستوں کو دیئے جائیں گے جن کی طرف سے درخواست خریداری بمعہ قیمت کے پہلے آوے گی۔ ہر قطعہ کے ساتھ دو۔ دو راستے تجویز کئے گئے ہیں۔ یہ قطعات بہت باموقعہ ہیں۔

مفصل قیمت حسب ذیل ہوگی

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ۱۰۔۱۰ فٹ کے ہونگے۔ اس قطعہ کی قیمت ۴۰۰ روپے فی کنال۔

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ایک ۱۰ فٹ کا اور ایک ۲۰ فٹ کا ہوگا۔ اس کی قیمت للعماحصہ ۴۲۵ روپے فی کنال۔

جس قطعہ کے ملحق دو راستے ۲۰۔۲۰ فٹ کے ہونگے۔ اس کی قیمت للعماحصہ ۴۵۰ روپے فی کنال ہوگی۔

خرید کرنے والے اصحاب فوراً مندرجہ بالا اعلان کے مطابق درخواست خریداری اور روپیہ بھیجدیں۔ صدر انجمن سے منظوری حاصل ہونے پر ایسے دوستوں کو سند فروخت اراضی اور قبضہ موقعہ پر دیدیا جائیگا۔ جو دوست رجسٹری یا انتقال کرانا چاہیں وہ اپنے خرچ پر کرا سکتے ہیں۔

مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

بقیہ صفحہ ۲

اور ہم میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد خلافت کا ہونا ضروری ہے۔ خلافت کے معنی جانشینی کے ہیں۔ یعنی جب نبی فوت ہوجاتا ہے تو اس کے بعد خلافت قائم ہوتی ہے اب سوال یہ ہے کہ خلیفہ کس طرح بنتا ہے۔ سو اس کے دو طریق ہیں ایک یہ کہ جب نبی یا پہلا خلیفہ فوت ہوجاتا ہے۔ تو وہ وصیت کرجاتا ہے کہ میرے بعد فلاں کی بیعت کرنا یہ طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار نہ فرمایا تھا۔ ہاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اختیار کیا۔ آپ نے وصیت کی کہ میرے بعد مسلمان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیعت کریں۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ نبی یا خلیفہ کسی کا انتخاب نہ کرے بلکہ نبی یا خلیفہ کی وفات کے بعد قوم کے لوگ اور ان کے نمائندے ایک شخص کا انتخاب کرلیں۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام انصار و مہاجرین نے بالاتفاق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتخاب کیا۔ اب ان دونوں ذرائع کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ پر چسپاں کرکے دیکھتے ہیں۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا انتخاب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح ہوا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ میں اللہ تعالیٰ نے دونوں ذرائع جمع کردئے ۱۲ء میں جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ گھوڑے سے گرے اور آپ سخت بیمار ہوئے تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے طریق کو اختیار فرماتے ہوئے وصیت لکھ دی۔ اور ایک لفافہ میں بند کرکے شیخ تیمور کو دیدی۔ اس میں لکھا تھا۔ کہ مرزا محمود احمد میرے بعد خلیفہ ہوں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت دی اور آپ نے وہ لفافہ شیخ تیمور سے واپس لے لیا۔ اور جب آپ کی وفات ہوئی۔ تو آپ نے وصیت میں نام لینے کی ضرورت نہ سمجھی۔ کیونکہ اب ممکن ہی نہ تھا۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے علاوہ کسی اور کا انتخاب کرتی۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد تمام جماعت کے لوگوں نے مسجد نور میں آپ کی بیعت کی اور آپ خلیفہ تسلیم کئے گئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات میں دونوں حیثیتیں رکھ دی ہیں۔ تاکہ کسی حیثیت سے بھی لوگ آپ کا انکار نہ کرسکیں۔ سوائے ان کے جو روحانیت سے عاری ہوں۔

جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب کی تقریر

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی تقریر کے بعد جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے تقریر کی۔ جس میں اول اپنی والدہ ماجدہ کا ایک رؤیا صالحہ جو خلافت ثانیہ کی تائید میں خلافت سے قیام سے قبل انہوں نے دیکھا۔ اور جو حرف بحرف پورا ہوا۔ بیان کیا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختلف الہامات سے ثابت کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ وہ پہاڑ ہیں کہ جو اس سے ٹکرائے گا وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا اور جس سے یہ ٹکرائے گا اسے پاش پاش کردے گا۔ آخر میں جناب شیخ بشیر احمد صاحب صدر آل انڈیا نیشنل لیگ نے تقریر کی اور بیان کیا۔ کہ ان فتنوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا منشا جماعت کو مضبوط کرنا اور بیدار رکھنا ہے موجودہ فتنہ احرار کے فتنہ کی ایک کڑی ہے احرار نے سیاسی اغراض کے ماتحت چاہا۔ کہ جماعت احمدیہ کے نظام کو توڑا جائے اور اس کے لئے باوجود اس کے کہ ان کی پشت پر صاحب اختیار طاقت تھی۔ خلافت کو مجروح کرنا چاہا۔ مگر وہ ناکام ہوئے ہوسکتا ہے کہ مصری صاحب ان کے ساتھ شریک نہ ہوں۔ مگر ان کا مقصد بھی یہی ہے چنانچہ ابھی کے شہ پر حسام الدین احراری یہاں آیا۔ اس نے سمجھا کہ ہمیں ایجنٹ مل گئے ہیں شاید ہم اب کامیاب ہوجائیں کاش یہ لوگ سابقہ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں۔ آخر میں آپ نے نیشنل لیگ کور کو توجہ دلائی۔ کہ آپ لوگ اپنے اندر جذبہ اری پیدا کریں اور اپنے عمل سے بتادیں کہ خلافت کا منصب اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ہے اس کو کوئی بھی مجروح نہیں کر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۱۰ جولائی۔ کل اسمبلی میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ جن لوگوں نے قرضہ کے مصالحتی بورڈوں کے خلاف الزامات کی تشہیر کی ہے۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ عدالت میں ہر ایک فریق کو اپنے دعویٰ کا ثبوت پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

شملہ ۱۰ جولائی۔ کل سوالات کے بعد شعبہ تعلیمات کے مطالبہ زر کے متعلق تحریک تخفیف پر بحث ہوئی حزب الاختلاف کے بعض ارکان نے تعلیمی پالیسی پر نکتہ چینی کی۔ آنریبل وزیر تعلیم نے جواب دیتے ہوئے کہا میری تعلیمی پالیسی یہ ہے کہ میں اپنے آپ کو ملت کی رائے پر چھوڑ دوں۔ تاکہ وہ جو بھی خدمت مجھ سے لے سکے لے لے مزید کہا۔ وزارت قبول کرنے کے ایک ہفتہ بعد میں نے اعلان کردیا تھا۔ کہ حکومت تعلیم کو عام کردینا چاہتی ہے۔ میں غیر سرکاری تعلیمی اداروں کے خلاف نہیں ہوں۔ میں ایسے تعلیمی سسٹم کا حامی ہوں جس سے طلبہ ایک دوسرے سے عناد رکھنے کی بجائے محبت رکھیں۔

نئی دہلی ۱۰ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ عربک سکول کے ۳۰۰ طلباء نے ہڑتال کردی ہے انہیں شکایت ہے۔ کہ اساتذہ کی تنخواہوں میں تخفیف کی گئی ہے۔

ناگپور ۱۰ جولائی۔ سی پی کی عارضی وزارت کے استعفیٰ کے بعد گورنر سی پی نے اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر کھارے کو کابینہ مرتب کرنے کی دعوت دی۔ ڈاکٹر کھارے نے ۶ ہندوؤں کے نام پیش کئے۔ ایک مسلمان لیا جائے گا جس کے نام کی بعد میں سفارش کی جائیگی معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر نے تمام نام منظور کرلئے ہیں۔ یہ وزارت ۱۴ جولائی سے کام کرنا شروع کرے گی

مدراس ۹ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ مدراس کے موجودہ وزراء ۱۴ جولائی کو استعفےٰ داخل کردینگے اس کے بعد گورنر مسٹر راجگوپال آچاریہ لیڈر کانگرس پارٹی کو وزارت مرتب کرنے کی دعوت دیں گے۔ مسٹر آچاریہ ۱۴ جولائی کو گورنر سے ملاقات کریں گے۔

لکھنؤ ۱۰ جولائی۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ نواب صاحب چھتاری کی مجلس وزراء نے گورنر کو استعفے بھیج دئے ہیں۔ پنڈت گووند ولبھ پنت کانگرسی لیڈر کو گورنر کی طرف سے کابینہ مرتب کرنے کی دعوت دینگے

کراچی ۱۰ جولائی معلوم ہوا ہے حکومت سندھ نے مختلف اخبارات پر سے پابندیاں ہٹا دینے کا فیصلہ کردیا ہے۔ وزیر اعظم نے اخبارات کے نمائندوں کو جو بیان دیا۔ اس میں انہوں نے کہا۔ کہ تمام انگریزی و اردو اخبارات سے یکساں سلوک کیا جائیگا اور تمام اخبارات کو سرکاری اشتہارات ملا کریں گے۔

میڈرڈ ۱۰ جولائی۔ باغی صدر مقام سے اطلاع نشر کی گئی ہے کہ انٹرنیشنل بریگیڈ کے تین ہزار جوان جو حکومت کی طرف سے لڑ رہے تھے۔ میڈرڈ کے محاذ پر مارے گئے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی